



فضائل

سَيِّدَةُ فَاطِمَةُ الزَّهْرَا

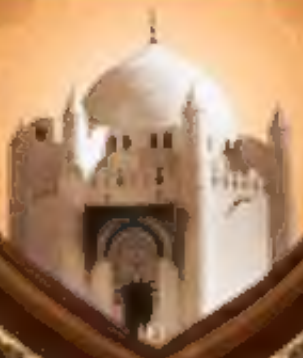
(حدیث و آثار کی روشنی میں)

پیشکش

مجلس تحقیق و اجتماعات حیدرکرا



عنوانات



- 1:- منفرد کنیت
- 2:- فاطمہ خشبوئے محمدی ﷺ
- 3:- سیدہ کی ناراضگی حضور ﷺ کی ناراضگی
- 4:- رضائے رب رضائے فاطمہ ہے
- 5:- جگر گوشہ رسول ﷺ
- 6:- میرے ماں باپ قربان
- 7:- جداگانہ فضیلت
- 8:- جنت کی سرداری
- 9:- سیدۃ النساء العالمین
- 10:- صدیقہ کائنات
- 11:- تمام اہل بیت سے محبوب
- 12:- سب سے پہلے سب سے آخر
- 13:- سرکاری دو محبوب ترین شخصیات
- 14:- نکاح پر چالیس ہزار فرشتے گواہ
- 15:- اولاد سیدہ سے نسل رسول ﷺ چلی
- 16:- شجر رسالت کا شاخ ثمر بار
- 17:- بنو فاطمہ پر آگ حرام
- 18:- بعد وصال سب سے پہلے ملاقات
- 19:- قیامت کے دن کی سواری
- 20:- محشر کے دن منادی

1

میدینہ شریف

منفرد کنیت



مصعب بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

”سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی کنیت اُمّ ابیہا تھی۔“

(المعجم الكبير للطبرني، ج 22 معجم النساء، ذكر سن فاطمه وفاته... الخ، رقم 988)

مجلس تحقیق احادیث مبارکہ

2

میر شہبیر

فاطمہؑ خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”فاطمہؑ میری خوشبوئے“

(السنن الکبریٰ، کتاب النکاح، باب ۴۳: الأَنساب کلہا منقطعۃ یوم القیامۃ)

مجلس تحقیقات اسلامیات حیدرآباد



سیدہ کی ناراضگی حضور ﷺ کی ناراضگی



حضرت مسور بن مخزومؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”فاطمہؓ میری جان کا حصہ ہے، جس نے
اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔“

(الجامع الصحيح لامام بخاری، کتاب فضائل الصحابة، باب مناقب فاطمة عليها السلام)

مجلس تحقیق احکامات حیدرآباد

4

مید شنبہ

رضائے رب رضائے فاطمہؑ ہے



حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہؑ سے فرمایا:

”بیشک اللہ تعالیٰ تیری ناراضگی پر
ناراض اور رضا پر راضی ہوتا ہے۔“

(المستدرک للامام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله)

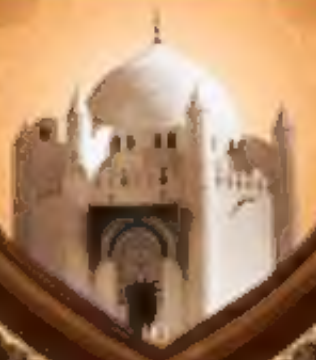
مجلس تحقیق احکامات حیدر آباد



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”فاطمہؑ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو بھی اسکو
خوش کرے گا، اس نے مجھے خوش کیا ہے۔“

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله)



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”فاطمہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔“

(المستدرک لا امام حاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله، رقم الحديث 4740)



جداگانہ فضیلت



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

”میں نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے افضل کسی کو نہیں پایا
سوائے ان کے بابا صلی اللہ علیہ وسلم کو۔“

(المعجم الاوسط لطبرانی، تحت حرف المیم، رقم الحدیث 2761)

مجلس تحقیق احادیث مبارکہ



حضرت حنیفہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

”فاطمہؓ جنتی عورتوں کی سرداریں۔“

(المستدرک لا امام حاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله، رقم الحديث 4722)



سیدۃ النساء العالمین

9

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم تمام

جہانوں کی اور اس امت کی عورتوں کی سر دار ہو جاؤ“

(المستدرک للامام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله)

جلسہ تحقیقات حدیث و سنی



عمر بن خطابؓ نے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا:

”فاطمہؓ رسول اللہؐ کے بابا یا علیؓ کے سوا میں نے

فاطمہؓ سے زیادہ چچا کائنات میں کوئی نہیں دیکھا۔“

(حلیۃ اولیاء لا بو نعیم، ذکر النساء الصحابیات ترجمہ ۱۳۳: فاطمہ بنت رسول اللہ)



11

تمام اہل بیت سے زیادہ محبوب

حضرت امام رضا (ع) نے بیان کیا کہ رسول اللہ (ص) سے فرمایا:

”مجھے میرے تمام اہل بیت سے زیادہ محبوب فاطمہؑ ہے“

(مسند ابو داؤد طیالسی، امامہ بن زید، رقم 688)

جلسہ تحقیقات اسلامیہ



12

سب سے پہلے سب سے آخر

حضرت ابوبان سے روایات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ سب سے آخر میں
جس ہستی سے گفتگو فرماتے ہیں حضرت فاطمہ ہوتیں اور پھر اسے واپسی پر سب
سے پہلے اس ہستی کے پاس تشریف لاتے ہیں بھی حضرت فاطمہ ہوتیں

(المسند لا امام احمد، مسند الانصار، حدیث ابوبان رقم 21329)

جلسہ تحقیقات حدیث و تفسیر



13

سرکاری سیدہ کی دو محبوب ترین شخصیات

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اپنے والد سے لقلل کرتے ہیں کہ:
”رسول اللہ ﷺ اور قرآن میں سب سے زیادہ سیدہ فاطمہؓ علیہا
سے محبت کرتے اور مردوں میں سے سیدنا علیؓ کے ساتھ“

(المستدرک لا امام حاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله، رقم الحديث 4735)

جلسہ تحقیقات حدیث و سنی



14

نکاح پر چالیس ہزار فرشتے گواہ

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا:

”یہ جبریل ہے اے محمد! بتایا اللہ تعالیٰ نے فاطمہ سے تمہاری
شادی آسمانوں پر ہوئی ہے اور تمہارے نکاح پر چالیس ہزار فرشتے گواہ تھے۔“

(الریاض النضر ملحق الدین الطبری، الباب الرابع فی مناقب علی، ذکر ان اللہ روجہ فاطمہ، رقم 1397)

جلسہ تحقیقات حدیث مبارکہ



حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی طرف سے روایت کیا گیا ہے کہ:

”ہر ماں کی اولاد اپنے باپ کی طرف منسوب ہوتی ہے، جو اسے فاطمہ کی
اولاد کے پس منظر میں ہی ان کا دلی ہوں اور تل ہی ان کا نسب ہوں۔“

(المعجم الكبير للطبراني، الباب الحام، 2525 حسن بن علي، بقیة اخبار الحسن، رقم 2632)



حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

”فاطمہؑ کی شاخ ثمر بار ہے، اس کی خوشی مجھے خوش کرتی
ہے اور اس کی ناراضگی مجھے ناراض کر دیتی ہے۔“

(مسند أحمد، أول مسند الكوفيين، حديث المسور بن مخرمة الزهري، رقم 18451)



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا:

”بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اور تمہاری اولاد کو آگ کا عذاب دینے والا نہیں۔“

(المستدرک للإمام الحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله)



سیدہ فاطمہ علیہا السلام بیان فرماتیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مرض وصال میں مجھ سے سرگوشی کرتے فرمایا:

”میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم میرے پیچھے آؤ گی۔“

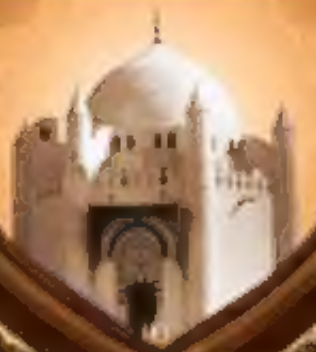
(الجامع الصحيح لبخاري، كتاب فضائل الصحابة، باب مناقب قرابة رسول الله)



حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ:

”حضرت معاذ بن جبلؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ روز قیامت اپنی اونٹنی عضباء پر سوار ہو کر گزریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس براق پر سوار ہوں گا جو نبیوں میں خصوصی طور پر صرف مجھے عطا ہوگا، مگر میری بیٹی فاطمہؓ میری سواری عضباء پر ہوگی۔“

(تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر، ترجمة 974 بلال بن رباح، رقم 2653)



سیدنا علیؓ روایت بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”قیامت کے دن ایک منادی حجاب کے پیچھے سے ندا دے
 گا اے اہل محشر زگا ہیں جھکا لو تا کہ فاطمہ بنت محمدؓ گزریں“

(المستدرک لا امام حاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب مناقب فاطمة بنت رسول الله، رقم الحديث 4727)